السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا بیٹا سخت بیمار تھا اس نے محلے کی تمام ہم مسلک عورتوں کو اکٹھا کر کے سورۃ یٰس ستر ستر بار پڑھوا کر دعا منگوائی ہے کیا قرآن وحدیث میں اس کا کوئی جواز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ طریقہ کتاب وسنت کی کسی نص سے ثابت نہیں بچے کی والدہ محترمہ کو خود ہی رب العزت کے حضور دعا کرنی چاہیے تھی اللہ تعالیٰ کا وعدہ حتمی ویقینی ہے :

أُجيبُ دَعوَةَ الدّاعِ إِذا دَعانِ ﴿١٨٦﴾... سورة البقرة

"جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی قبول کرتا ہوں ۔"

نیز فرمایا :

أَمَّن يُجيبُ المُضطَرَّ إِذا دَعاهُ وَيَكشِفُ السّوءَ ﴿٦٢﴾... سورة النمل

"بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے ۔"

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص617

محدث فتویٰ